خدا یا انسان؟

جناب شیخ محمد حفیظ نے ۵۲ صفحات کے اس کتابچے میں بائبل کے حوالے سے بتانے کی کوشش کی ہے کہ مسیحیوں کے "عقیدے خود بائبل کے مطابق صحیح نہیں، بلکہ ان کی بنیاد جاہلیت، توہمات اور غیر منطقیت پر منحصر ہے (ص ۳)۔" انہوں نے بحث کے لیے تصور خدا، انسان اور گناہ، مسئلہ صلیب، مسیح کے مر کر جی اٹھنے، خدائی کا دعویٰ کرنے اور پیغمبروں سے اُن کے عظیم تر ہونے، نیز اللہ تعالیٰ کی خصوصیاتِ حمیدہ کے موضوعات منتخب کیے ہیں۔ اُن کی بحث کے چند نتائج یہ ہیں:

☆ "کفارہ کا عقیدہ دراصل عیسائیت کے بانیوں نے رومی اور دیگر بت پرستوں کی کہانیوں سے اخذ کر کے بنا لیا تھا (ص ۱۰)۔"

☆ "فلسطین سے دور یورپ، افریقہ اور ایشیائے کوچک کے ملکوں میں قدیم توہمات کی بنیاد پر خدا کے تصور کا ایک ڈھانچہ تیار کیا گیا۔ ایسے خدا کا جو کنواری کے بطن سے پیدا ہوا، لوگوں کی نجات کی خاطر قربان ہو کر دوبارہ زندہ ہوا، پھر امر ہو گیا۔ یہ کوئی نئی بات نہ تھی، دیومالاؤں میں یہ بات کئی بار دہرائی جا چکی ہے (ص ۲۲)۔"

☆ صلیب کا نشان، عبادت کے لیے اتوار کے دن کی تخصیص، کرسمس اور ایسٹر کے تہوار سورج پرست رومیوں سے لیے گئے ہیں (ص ۱۴)۔

"اللہ کی خصوصیات حمیدہ" کے زیر عنوان جناب مصنف نے ایک ایک کر کے بائبل سے دس خصائص الٰہی گنا کر سوال کیا ہے کہ "آپ خود فیصلہ کریں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا تھے یا انسان (ص ۴۲)!"

جناب مولف نے اردو اور انگریزی کی چند ایسی تحریریں پیشِ نظر رکھی ہیں جو ایونجلیکل مسیحی بالعموم مسلمانوں میں تقسیم کرتے ہیں اور قرآن مجید کی بعض آیات کی تحریف کرتے ہوئے مطلب برآری کی کوشش کرتے ہیں۔

کتابچہ "خدا یا انسان؟" سفید کاغذ پر اچھے معیار پر شائع ہوا ہے، مگر کتابت کی تصحیح پر پوری توجہ نہیں دی جا سکی، نیز بعض الفاظ جوڑ کر لکھے گئے ہیں۔ کتابچہ پچاس روپے میں انٹرفیتھ پبلشرز، ۵-۳ گلی نمبر ۶۳، ایف ۷ ۲-اسلام آباد سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ (ادارہ)